مانمن خبریں

نمبر 121_22 مارچ 2026

مجھے سات سال تک جاری رہنے والے نزلے (رائنیٹس) سے شفا ملی۔

سری جانگ | عمر ۵۷ سال | بوپ یانگ-گو، انچون

کووِڈ-۱۹ کی وبا کے بعد، جب میری عمر پچاس سال ہوئی، میں نے الرجک نزلہ (راۂناۂٹس) کا سامنا کرنا شروع کیا، اور یہ آہستہ آہستہ بگڑتا گیا۔ مجھے ہمیشہ ناک بہنے اور شدید چھینکوں کا سامنا رہتا تھا ، اور ماسک پہننے سے بھی یہ قابو میں نہیں آتا تھا۔ چونکہ میں خوراک کی خدمات کے شعبے میں کام کرتی ہوں، مجھے دھواں اور نمی کے اثرات کا سامنا رہتا تھا، جس سے میرے علامات اور بھی بڑھ جاتے تھے۔ مجھے دن میں تین بار راۂناۂٹس کی دوا لینا پڑتی تھی۔ مجھے ہر دن دوا لینا ضروری تھا، اور خاص طور پر بہار کے موسم میں جب پولن زیادہ ہوتا یا خشک خزاں کے موسم میں، میرے علامات اتنے شدید ہو جاتے کہ مجھے صرف دوا ہی نہیں بلکہ اینٹی بایوٹک کے انجیکشن بھی لینے پڑتے تھے۔

دسمبر 2023 میں، سینئر پادری کا انتقال ہو گیا، اور جب میں بہار 2024 میں ان کے یادگاری مقام پر گی تو میرا دل بدل گیا۔ جب میں نے اپنی غیر سنجیدہ اور سست ایمان کی زندگی پر غور کیا، تو میں نے بہت آنسو بہائے اور توبہ کی، اور یہ عزم کیا کہ مجھے ان کے ذریعے حاصل کی گئی رحمت کا بدلہ ایک زیادہ محنتی مسیحی زندگی گزار کر دینا چاہیے۔

اس کے بعد، میں نے ہر حالت میں دعا ترک نہ کرنے کی بھرپور کوشش کی، اور میں نے ڈینیئل عبادت میں وفاداری کے ساتھ شرکت کی۔ حتیٰ کہ جب حالات ناپسندیدہ تھے، تب بھی میں نے گھر پر جی سی این براڈکاسٹ کے ذریعےعبادت میں حصہ لینا یقینی بنایا۔ میں نے اتوار کی عبادت میں بھی روح اور سچائی کے ساتھ زیادہ اخلاص کے ساتھ شرکت کی، اور جہاں ممکن ہو دیگر اجتماعات میں بھی شامل ہونے کی کوشش کی۔

ہر سروس میں، میں نے پادری سوجِن لی کی جانب سے مریضوں کے لیے کی جانے والی دعا کو دل کی گہرائی سے قبول کیا۔ جیسے جیسے میں خود کو بدلنے اور حاصل کردہ فضل کا بدلہ دینے کے لیے آگے بڑھتی رہی، 2025 کے چوسوک (کوریائی تھینکس گیونگ) کے قریب میرے علامات آہستہ آہستہ بہتر ہونا شروع ہو گئیں۔ بغیر یہ محسوس کیے، مجھے اب نزلہ اور زکام کی دوا لینے کی ضرورت نہیں رہی، اور میری چھینکیں رک گئیں، جبکہ میرا بہتا ہوا نزلہ تقریباً مکمل طور پر ختم ہو گیا۔

اب تقریباً پانچ مہینے بعد، میں اپنی روزمرہ کی زندگی سکون کے ساتھ گزار رہی ہوں اور بالکل بھی دوائی نہیں لے رہی۔ ہلیلویا! حتیٰ کہ میرا باس، جو ہمیشہ مجھے راۂناۂٹس میں مبتلا دیکھتا تھا، حیران رہ گیا۔ میں تمام شکر اور جلال اپنے خدا کو دیتی ہوں جس نے اس راۂناۂٹس کو شفا دی جو دوائی یا انجکشن سے کبھی ٹھیک نہیں ہو سکی۔

گھٹنے کے فریکچر سے چھ دن میں شفا

کیونگسو کم | مرد، ٦٥ سال، گمچئون-گو، سیول

پچھلے سال بدھ، 8 اکتوبر کو، چوسوک کی تعطیلات کے دوران میں اپنی فیملی کے ساتھ کافی عرصے بعد پہلی بار ہائیکنگ کے لیے گیا۔ ہائیک شروع کرنے کے تقریباً پندرہ منٹ بعد میرا بایاں ٹخنہ ایک تیز نکلی ہوئی چٹان سے پھنس گیا اور میں گر گیا۔ میں دوبارہ کھڑا ہو کر چڑھائی جاری رکھنے کی کوشش کی، لیکن میرے گھٹنے میں شدید، چھرا کی طرح درد کی وجہ سے ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکا، اس لیے مجھے پہاڑ سے واپس نیچے آنا پڑا۔ نیچے اترنا چڑھائی سے کہیں زیادہ تکلیف دہ تھا۔ دونوں ہاتھوں کی مدد سے زمین پر سہارا لیتے ہوئے، میں بمشکل ایک ٹانگ پر نیچے پہنچا اور آخرکار ٹیکسی میں بیٹھ سکا۔

جیسے ہی میں نے ٹیکسی میں اپنا گھٹنا چھوا، مجھے واضح طور پر محسوس ہوا کہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ حالانکہ میں اپنے گھر کے سامنے پہنچ گیا، میں ایک قدم بھی نہیں چل سکا، اس لیے میں سیدھا قریبی نجی کلینک گیا۔ وہاں مجھے فوراً کہا گیا کہ آپ بڑے ہسپتال کے ایمرجنسی روم جائیں۔ ایمرجنسی روم میں MRI سکین کے بعد، ڈاکٹر نے کہا، "آپ کا گھٹنا ٹوٹ گیا ہے۔ دیگر ہڈیوں کے برخلاف، گھٹنے کی ہڈی اوپر اور نیچے کے حصوں میں منقسم ہوتی ہے، اس لیے سرجری لازمی ہے۔"

اور ڈاکٹر نے یہ بھی کہا کہ چاہے سرجری کروائی جائے، مجھے اب بھی کرچ استعمال کرنی ہوں گی اور ریہیبلیٹیشن تھراپی کرنی ہوگی، اور سرجری کے لیے جمعہ، 10 اکتوبر کو وقت مقرر کرنے کی تجویز دی۔ تاہم، اگر میں اسپتال میں داخل ہو کر سرجری کرواتا، تو میں 12 اکتوبر کو چرچ کی 43ویں سالگرہ کی تقریب میں شریک نہیں ہو پاتا۔ ایمان کے ذریعے شفا پانے کی خواہش رکھتے ہوئے، میں نے اسپتال جانے سے گریز کیا اور گھر واپس آ گیا۔ اس کے بعد، عبادت میں گہرے دل سے اُن اوقات پر توبہ کی جب میں نے کام اور گھر میں امن کی تلاش میں ناکامی پائی، اور میں نے ہر دن پادری سوجِن لی کی بیماروں کے لیے دعا وصول کی۔

12 اکتوبر، چرچ کی سالگرہ کی تقریب کے دن، میرے گھٹنے کا درد اتنا شدید تھا کہ ہر قدم رکھنے پر مجھے مشکل ہو رہی تھی۔ میں سالگرہ کی تقریب میں پہلے پہنچا، اپنے ساتھ ایک وہیل چیئر بھی لے کر آیا تھا۔ جیسے ہی پادری سوجن لی تقریب ہال میں داخل ہوئیں، انہوں نے مجھے دیکھا اور سر ہلا کر سلام کیا۔ اسی لمحے، میرے دل میں ایک ناقابل بیان سکون بھر گیا۔

پہلی عبادت ختم ہونے کے بعد، مجھے ایمان کی طاقت ملی، تو میں نے اسپلنٹ ہٹا کر بغیر اس کے بیٹھنے کی کوشش کی۔ حیرت کی بات یہ ہوئی کہ میرے پیر میں بالکل بھی تکلیف نہیں ہوئی۔ پھر، عبادت کے دوسرے حصے—تقریبِ جشن—کے دوران، مجھے یہ ہدایت محسوس ہوئی کہ کمپریشن بینڈیج بھی ہٹا دوں، تو میں نے اسے اتار کر چلنے کی کوشش کی۔ حیرت انگیز طور پر، اسی لمحے، میرے پیر میں بالکل بھی درد نہیں ہوا۔

تقریب ختم ہونے کے بعد، جب پاسٹر سو جِن لی واپس جا رہی تھیں، میری بیٹی نے ان سے کہا، "براہِ کرم میرے والد کے لیے دعا کریں۔" وہ فوراً آئیں، میرے گھٹنے پر ہاتھ رکھا اور میرے لیے دعا کی۔ اس کے فوراً بعد، میں نے اپنے گھٹنے کا درد مکمل طور پر ختم ہوتے ہوئے محسوس کیا۔ اگلی صبح ایک حیرت انگیز واقعہ ہوا۔ جیسا کہ معمول تھا، میں بس اور سب وے کے درمیان آسانی سے منتقل ہو سکا اور معمول کے مطابق کام پر جا سکا۔

١٤ اکتوبر کو، فریکچر کے چھ دن بعد، میں اسپتال گیا اور ایکس رے کروایا۔ ڈاکٹر نے کہا، ”ہڈی تقریباً مکمل طور پر ٹھیک ہو گئی ہے۔ اب بس اس کا اچھے طریقے سے خیال رکھیں۔“ گھٹنے کی ہڈی، جو دوسری ہڈیوں کے مقابلے میں زیادہ علاج طلب ہوتی ہے، چند دنوں میں جڑ گئی۔ حمد و شکر خداوند کا جس نے مجھے شفا دی۔ ہلیلُویا!

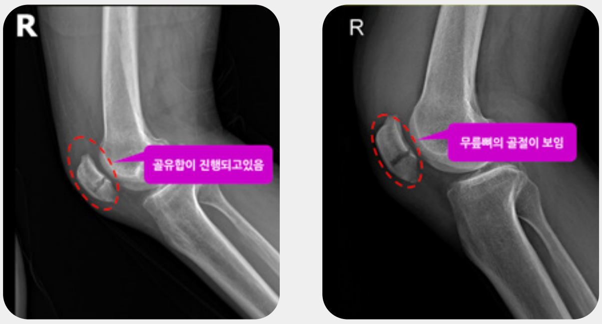

ایکسرے قبل دعا
(٠٨ اکتوبر ٢٠٢٥)

ایکسرے بعد دعا
(٠٦ جنوری ٢٠٢٦)

پادری سوجن لی کا 'صرف
بائبل پروگرام '
یوٹیوب پر نشر کیا جاتا ہے۔
کئی زبانوں میں

یہ خدا کی محبت کا خط
فراہم کرتا ہے۔
صحیفوں میں چھپا ہوا ہے۔
اور خدا کی بے پناہ محبت

* https://www.youtube.com/@SoojinLeeMinistry

انگریزی، چینی، جاپانی، ہسپانوی، روسی، فرانسیسی، اردو، ہندی، سواحلی، تامل، رومانیہ اور عبرانی جیسی 13 زبانوں میں سب ٹائٹل کے ساتھ موجود ہیں ۔

** آپ صرف کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے 'صرف بائبل پروگرام ' دیکھ سکتے ہیں۔

۱۰ سال تک جاری رہنے والا خارش کا مسئلہ ختم ہو گیا

ایوجیو شِن | مرد، ۸٤ سالہ، گینگ ڈونگ-گو، سئیول

دس سال سے زیادہ عرصے تک، ایک درد میرا ساتھ دیتا رہا جو ایک بھی دن مجھے آرام نہ کرنے دیتا، اور میرے وجود پر گہرے نقوش چھوڑ گیا۔ صبح جب میں اپنی آنکھیں کھولتا، رات کو سونے تک—اور یہاں تک کہ سوتے ہوئے بھی—یہ مجھے نہیں چھوڑتا تھا۔ اس تکلیف کا نام تھا دائمی خارش۔

سالوں پہلے، جب میں ایک تعمیراتی کارکن تھا، میں نے صرف یہ خواہش لے کر اپنے بال رنگنے شروع کیے کہ میں تھوڑا سا جوان نظر آؤں۔ مجھے کبھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ فیصلہ مجھے اتنی طویل اور گہری تکلیف کے راستے پر لے جائے گا۔ ابتدا میں، میں نے سوچا کہ خارش صرف ایک عارضی تکلیف ہے، لیکن جلد ہی یہ میری روزمرہ زندگی کا حصہ بن گئی۔ دن اور رات کے درمیان حد کو توڑتے ہوئے، یہ آخرکار ایک ایسی درد بن گئی جس نے میری پوری زندگی پر قبضہ کر لیا۔

رات کو بھی، دن بھر کی تھکاوٹ ختم کر کے آخر میں آرام کے لیے لیٹ گیا، تکلیف مجھے جانے نہیں دیتی تھی۔ جتنا میں نے اپنے دانتوں کو بھینچ لیا اور نہ کھجانے کی کوشش کی، اتنی ہی مسلسل خارش میرے اندر دب گئی۔ میں نے یہاں تک سوچا، ''بہتر ہوگا کہ نظر آنے والے زخم ہوں تاکہ میں کم از کم اس درد کو بیان کر سکوں۔'' ظاہری طور پر، میں ٹھیک دکھائی دے رہا تھا، لیکن یہ پوشیدہ دکھ مجھے خاموشی سے لیکن گہرائیوں سے ہڑپ کر رہا تھا، آہستہ آہستہ میرے دل و دماغ کو گھٹا رہا تھا۔

میں ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال جاتا رہا، ادویات بدلتا رہا اور تقریباً ہر علاج آزمایا جو مؤثر کہا جاتا تھا، لیکن جواب ہمیشہ ایک ہی آتا: "ہمیں وجہ معلوم نہیں۔" "بال رنگنا بند کر دیں۔" میں باہر سے مسکراتا اور مذاق میں کہتا، "تو آپ کہہ رہے ہیں مجھے اپنی زندگی بھر سفید بالوں کے ساتھ جینا ہوگا۔" لیکن اندر سے میرا دل پہلے ہی مکمل طور پر تھک چکا تھا۔

''کیا یہ اذیت کبھی ختم ہوگی؟'' ''کیا مجھے اپنی زندگی اسی طرح گزارتے رہنا پڑے گا؟'' یہ سوالات ایک دن کے لیے بھی میرے ذہن سے نہیں گئے اور میری زندگی پر ایک سایہ کی طرح مسلسل میرے پیچھے رہے۔ پھر، 14 دسمبر 2025 کو، میں نے ڈیکن کیجو سونگ کی انجیلی بشارت کے ذریعے مینمن سینٹرل چرچ میں رجسٹریشن کرائی۔ جب میں چرچ میں جانے لگا، پادری سوجِن لی کی طرف سے دی جانے والی زندگی کے پیغامات میرے لیے ایک فیصلہ کن موڑ بن گئے، جس نے بنیادی طور پر میری زندگی کی سمت بدل دی، جو کئی سالوں تک اذیت میں بند تھی۔

میری زندگی کا محور، جو پہلے صرف مسائل اور تکالیف پر مرکوز تھا، بتدریج ایک ایسی زندگی کی طرف منتقل ہو گیا جو عظیم اور قادرِ مطلق خدا کی طرف دیکھتی ہے۔ اسی لمحے سے میرے دل کے ایک کونے میں امید کی روشنی اُبھری—ایک ایسی روشنی جو میں نے پہلے کبھی محسوس نہیں کی تھی اور جس کی وضاحت مکمل طور پر نہیں کر سکتا۔

پھر، اسی سال کے 22 دسمبر کو، چرچ کے ایک اراکین نے مجھے موان میٹھا پانی دیا، جو پہلے تلخ پانی بن چکا تھا (خروج15: 25)۔ میں نے ایمان کے ساتھ اسے اپنے جسم پر استعمال کیا، شفا پانے کی خواہش کے ساتھ۔ یہ میرا ایمان کا عمل تھا—اب میں انسان کے طریقوں پر انحصار نہیں کر رہا تھا، بلکہ اس مسئلے کو مکمل طور پر خدا کے سپرد کر رہا تھا جسے میں کبھی چھوڑ دینے پر مجبور محسوس کرتا تھا۔

اس کے بعد میری زندگی میں کچھ ناقابلِ فراموش اور حیرت انگیز ہوا۔ جب میں سونے کے لیے لیٹا، تو اب مجھے خارش کرنے کی ضرورت نہیں پڑی، اور جب میں صبح اپنی آنکھیں کھولیں، تو وہ اذیت جو کئی سالوں تک مجھے ستاتی رہی تھی، بغیر کسی نشان کے ختم ہو گئی تھی۔ وہ خارش، جس کی وجہ دس سال تک معلوم نہ ہو سکی، مکمل طور پر رک گئی۔ ہلیلویا!

یہ محض معمولی بہتری نہیں تھی، بلکہ مکمل شفا تھی۔ اُس لمحے میں مجھے بخوبی احساس ہوا کہ ایک ایسا مسئلہ جو انسانی ہاتھوں سے کبھی حل نہیں ہو سکتا، خدا سے ایک لمحے میں حل ہو سکتا ہے۔ میں اُس پیارے خداوند باپ کا بے حد شکر، حمد اور جلال کرتا ہوں جس نے میری دس سالہ گہری اور طویل اذیت کو فوراً ختم کر دیا۔ میں ڈیکن کیجو سونگ کا بھی دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھے چرچ تک پہنچایا۔

الٰہی شفا یابی کی عبادت

آپ کی صحت اور خوشی کے لیے ایک خاص موقع!
روح القدس کے جوشیلی کام کے ذریعے بے شمار شفا اور دعاؤں کے جوابات!
ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اپنی زندگی میں نئے معجزات کو اُبھرتے ہوئے دیکھیں!

جمعہ کی رات کی عبادت
۲۷ مارچ کو رات ۱۱ بجے

اسپیکر: سینئر پادری ڈاکٹر سوجن لی
جی سی این ٹی وی پر براہِ راست نشریات! (www.gcntv.org)

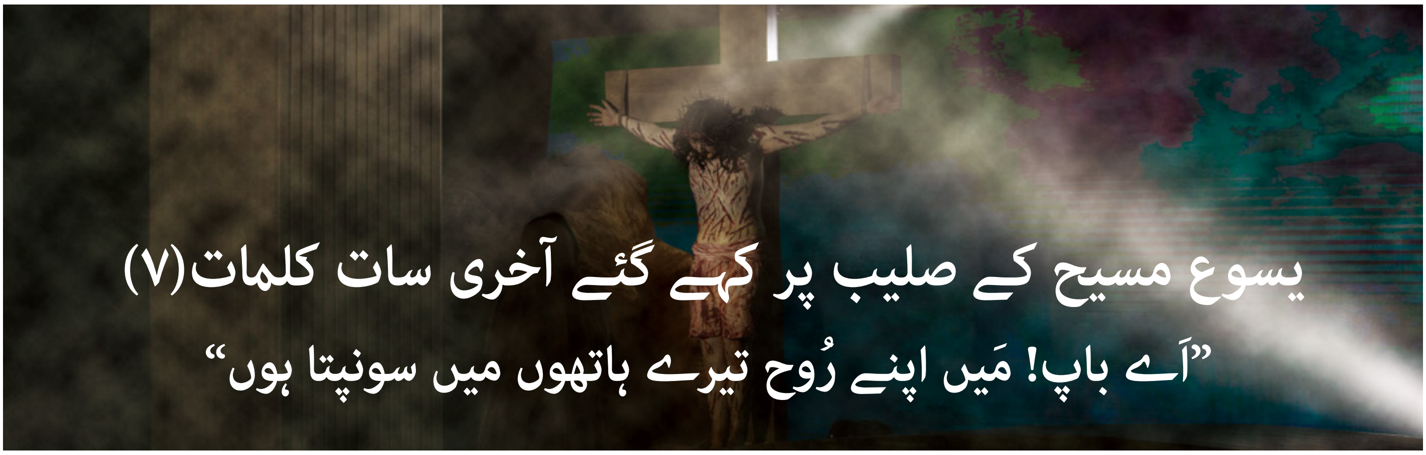

یسوع نے اپنا خون اور پانی بہاتے ہوئے ایک طویل عرصے تک صلیب پر تکلیفیں برداشت کیں۔ لہٰذا، وہ اپنی موت سے پہلے ہی مکمل طور پر تھک چکا تھا۔ اس کے باوجود، ”پھِر یِسُوع نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا, اَے باپ! میں اپنے رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا“.چوتھے کلمہ کے برعکس جہاں اس نے پکارا، "میرے خدا، میرے خدا،" یہاں اس نے خدا کو "باپ" کہہ کر مخاطب کیا کیونکہ کفارہ کی قربانی کے طور پر اس کا مشن پورا ہو چکا تھا۔

یسوع نے اپنی روح باپ کے سپرد کی

یسوع نے، جو اس زمین پر نجات دہندہ کے طور پر آئے، اپنی روح خدا باپ کے حوالے کیوں کی؟ کیونکہ انسان روح، جان اور جسم پر مشتمل ہوتا ہے (1 تھسلنیکیوں 23:5)، موت کے وقت روح اور جان جسم سے جدا ہو جاتی ہیں۔ اس لمحے، خدا کے بچے خدا باپ کی بانہوں میں چلے جاتے ہیں، جبکہ جو نہیں ہیں، وہ جہنم میں جاتے ہیں (لوقا 16:19-31)۔ اور جسم کو دفن کیا جاتا ہے اور وہ گل کر آخر کار مٹی کے ایک مُٹھی بھر حصہ میں واپس آ جاتا ہے۔

بطور بیٹے خدا، یسوع بھی جسم میں اس زمین پر آئے، اور جیسے ہم میں روح، جان اور جسم ہوتا ہے، ویسے ہی اس میں بھی تھا۔ تاہم، چونکہ یسوع نے صلیب پر جان دے کر خدا کی تمام مرضی پوری کر دی، اس لیے اگرچہ اس کا جسم مر سکتا تھا، کوئی بھی اس کی روح کو نہیں مار سکتا تھا۔ لہٰذا، اپنی آخری سانس لینے سے پہلے، اس نے اپنی روح کو خدا باپ کے ہاتھوں میں سپرد کر دیا۔

اگر خدا نے صرف ہماری روح کو قبول کیا اور ہماری نفس کو نہیں، تو کیا ہوتا؟ آسمان کی بادشاہی میں ہم صرف سچائی کو جان پاتے، لیکن ہم وہ آنسو، غم، اور درد نہیں سمجھ پاتے جو ہم نے اس زمین پر تجربہ کیے—یہ سب چیزیں نفس کے ذریعے جانی جاتی ہیں۔ جیسے آدم باغ عدن میں تھا، ہم آسمان کی خوشی کو محسوس نہیں کر پاتے اور دل سے شکر گزاری نہیں کر سکتے۔ اسی وجہ سے، خدا ہماری روح اور نفس دونوں کو ایک ساتھ قبول کرتا ہے۔

> ”پھِر یِسُوع نے بڑی آواز
> سے پُکار کر کہا,
> اَے باپ! میں اپنے رُوح
> تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں
> اور یہ کہہ کر دم دے دِیا“
> (لوقا 23 :46)

یسوع کی اپنی روح کو خدا باپ کے سپرد کرنے کی ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ خالق خدا وہی ہے جو نہ صرف کائنات کی تدبیر اور گردشوں کو بلکہ تمام انسانوں کی زندگی، موت، برکت اور نحوست کو بھی حکم دیتا ہے۔

متی 10:29-31 میں لکھا ہے:

”کیا پیسے کی دو چِڑیاں نہیں بِکتیں؟
اور اُن میں سے ایک بھی تُمہارے
باپ کی مرضی بغَیر زمین پر نہیں
گرِسکتی بلکہ تُمہارے سر کے بال
بھی سب گِنے ہُوئے ہیں پَس ڈرو نہیں
۔ تُمہاری قدر تو بہت سی چِڑیوں سے
زیادہ ہے“۔

یسوع کی بلند آواز سے دعا کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ہر چیز خدا کی ملکیت ہے اور اس کے اختیار کے تحت واقع ہوتی ہے، اور صرف وہی ہے جو ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

اسی لیے یسوع نے خود اپنی روح کو خدا باپ کے سپرد کرتے ہوئے دعا کی۔

یسوع نے صلیب پر شدید اذیت کے درمیان بھی جان بوجھ کر بلند آواز میں یہ دعا کیوں کی: "اباؐ، میں اپنی روح تیری ہاتھوں میں سپرد کرتا ہوں"؟ اس کی وجہ یہ تھی کہ تاکہ تمام لوگ یہ سن سکیں اور سمجھ سکیں، اور نیز یہ خدا کی مرضی بھی ہے کہ دعا میں بلند آواز سے پکارا جائے۔ مزید برآں، چونکہ یہ دعا اپنی روح کو خدا کے سپرد کرنے کی تھی، اس لیے اس نے پوری لگن اور اخلاص کے ساتھ اسے بلند آواز میں کہا۔

اس کے علاوہ، یسوع کی دعا، "اپنی روح کو تیرے ہاتھوں میں سپرد کرتا ہوں"، اس بات کا اعلان ہے کہ اس نے خدا کی مرضی کے مطابق ہر حکم کی مکمل تعمیل کرکے اپنی مشن کی تکمیل کر دی تھی۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
سیول ساؤتھ کوریا گیو- ڈولگیک , گل , رو - جی او ڈی بینک,73
(پوسٹل کوڈ: 07058)
http://www.manmin.org/english
www.manminnews.com
E-mail: manminen@manmin.kr
ترجمہ :اوورسیز مشن بیورو